نہ کوئی دعویٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نہ کوئی وعدہ

حصارِ قرآنی کبیر

ایک ایسا قرآنی عمل جس کے عامل کی ہر وقت حفاظت "فرشتے" کرتے ہیں۔اس عمل کا عامل مریض اور اس کی جگہ کا کوسوں دور بیٹھے ہوئے بھی حصار کر سکتا ہے۔عامل کے گھر والے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

منجانب

قائم شدہ ۱۹۹۶

روحانی درسگاہ

دارالعمل چشتیہ لاہور، پاکستان

سرپرست: ابونافع خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119 لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570 +92-322-7772772 icq fring

(دفتر): 042-35410586 (دفتر): 0343-7772772 (صبح 11 سے شام 5 بجے علاوہ جمعہ و اتوار)

darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah

ruhanidarsgah /in/ruhanidarsgah ruhanidarsgah ruhanidarsgah

ruhanidarsgah.blogspot.com +ruhanidarsgah97 darulamalchishtia

دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ کے چند خاص اعمال

ان تمام اعمال کی اجازت تین طرح سے دی جاتی ہے۔ اول اجازت کے بعد مکمل چلہ کیا جائے۔ دوم خاص اجازت کے ساتھ مختصر عمل کیا جائے۔ سوم صرف خاص اجازت دی جائے۔ دوسرا طریقہ صرف عاملین کے لئے ہے یا ان لوگوں کے لئے جن کی روحانی طاقت زیادہ ہو۔ تیسرا طریقہ ان عاملین کے لئے ہے، جو پہلے سے چلہ کشی کرتے رہے ہیں اور وہ اس عمل کے ہتھیاروں کو اٹھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔

درج ذیل میں روحانی درسگاہ کے چند اعمال درج کیے جا رہے ہیں۔ ان تمام اعمال کو سیکھنے کے لئے روحانی درسگاہ کا طالب علم ہونا ضروری ہے۔ ان اعمال کا تعلق روحانی درسگاہ کے کورسز کے ساتھ نہیں۔ جس عمل کو کرنا ہو، اس کی فیس ادا کرکے کیا جا سکتا ہے۔

چند باموکل اعمال

بسم اللہ باموکل	آیت الکرسی باموکل	آیت قطب باموکل	سورہ یٰس باموکل
سورہ مزمل باموکل	سورہ فیل باموکل	سورہ اخلاص باموکل	چہل کاف باموکل

جادو جنات کے علاج کے لئے چند خاص اعمال

عمل باندھ جادو ہر طرح کا جادو بندھ جاتا ہے	**اعصائے کلیم اللہ** سخت جادو کی کاٹ کے لئے	**تھیلی والا عمل** جادو جنات کی سخت کاٹ کے لئے	**ہانڈی والا عمل** سخت جادو جنات کو جلانے کا عمل
کڑاہی والا عمل بڑے سے بڑے جادو اور جنات کے علاج کے لئے	**بکرے والا عمل** جب جنات یا جادو سخت نقصان دہ ہو تو ان کے علاج کے لئے عمل	**اونٹ کی ہڈی والا عمل** گھر سے جنات و جادو کو نکالنے کے لئے خاص عمل	**نورانی مندرہ** ہر طرح کے جادو اور جن کی کاٹ اور ہر قسم کے مندرے کا توڑ

دفاع کے چند اعمال

منزل	حصار قرآنی کبیر	حصارِ خاص	درود تنجینا

چند اعمالِ اولیاء

حزب البحر	حزب النصر	حزب البر	قصیدہ طوبیٰ

رابطہ پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570 فون 042-35410586, 0343-7772772

علی آفاق صاحب 0321-4168008 عامر صاحب 0300-8439477 عرفان صاحب 0321-4661681

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah.blogspot.com, info@darulamal.org

حصارِ قرآنی کبیر

یہ عمل ایک عظیم حصار ہے جو قرآنی آیات پر مشتمل ہے۔ اس کے پڑھنے والے کی فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔ یہ حصار ہر قسم کے جنات، شیاطین، جادوگر، حاسدین، دشمن، بڑی بیماریوں، ارضی وسماوی آفات جیسے زلزلے، ایکسیڈنٹ، بم دھماکے، قتل وغارت، چوری، اغواء وغیرہ وغیرہ...... الغرض اپنی واہل وعیال کی ہر قسم کی جانی ومالی حفاظت کے لئے ایک بہترین ومضبوط عمل ہے۔ عاملین کے لئے نہایت ضروری عمل ہے۔ خاص کر جادو اور جنات کے متاثر مریضوں کا علاج کرنے والے اور کالے وسفلی عاملوں سے لڑنے والے عاملین کو لازمی یہ عمل کرنا چاہئے۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی کروانا چاہئے۔ اس عمل کا عامل دور بیٹھے کسی بھی جگہ کا حصار کر سکتا ہے۔ جتنی اس کی روحانی قوت ہوگی، اتنا دور کا حصار کر سکتا ہے۔

اس عمل کی کل سات منزلیں ہیں۔ جو عامل تین منزلیں طے کرلے گا، اس کو یہ قوت حاصل ہوگی کہ وہ دور بیٹھے حصار کرلیا کرے۔ منزلوں سے مراد چلہ کشی ہے۔ سات چلے کرنے کے بعد اس عمل کی بڑی زکوۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس عامل کی ہر وقت ''روحانی محافظ'' حفاظت کرتے ہیں۔ وہ عمل یہ ہے:

۱ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۔ (البقرۃ:۲۵۵)

ترجمہ: ''اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں، وہ بہت عالی شان اور عظیم الشان ہے''۔

۲ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّٰحِمِينَ ۔ (یوسف:۶۴)

ترجمہ: ''بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے''۔

۳ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَٰنٍ مَّارِدٍ ۔ (الصّٰفّٰت:۷)

ترجمہ: ''اور آسمان کو ہم نے ہر مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا''۔

۴ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۔ (حٰم السجدہ:۱۲)

ترجمہ: ''اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا''۔

۵ وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ۔ (الحجر:۱۷)

ترجمہ: ''اور آسمان کی حفاظت کے لئے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا''۔

۶ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۔ (طارق:۴)

ترجمہ: ''ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو''۔

۷ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ـ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ـ ((بروج:۲۱،۲۲))

ترجمہ: ''بلکہ یہ قرآن تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے۔ جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے''۔

۸ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ـ ((انعام:۶۱))

ترجمہ: ''اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے''۔

۹ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ـ ((ہود:۵۷))

ترجمہ: ''بے شک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے''۔

۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ـ ((رعد:۱۱))

ترجمہ: ''اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں''۔

۱۱ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ـ ((حجر:۹))

ترجمہ: ''بے شک اس نصیحت نامہ کو ہم نے فرمایا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے''۔

۱۲ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ـ ((انبیاء:۸۲))

ترجمہ: ''اور ان سب کے لئے حفاظت کرنے والے ہم تھے''۔

۱۳ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ـ ((سبا:۲۱))

ترجمہ: ''جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے''۔

۱۴ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ـ ((شوریٰ:۶))

ترجمہ: ''ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے، ان کی نگرانی کرنا آپ کی ذمہ داری نہیں''۔

۱۵ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ـ ((ق:۴))

ترجمہ: ''ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے''۔

۱۶ وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ـ ((انفطار:۱۰))

ترجمہ: ''اور بے شک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں''۔

عمل کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لئے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا کا یقین اور پختہ ہو اور اس کو پتہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے۔ آخر میں مکمل عمل آسانی کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔

حصارِ قرآنی کبیر کی منزلیں

۱.....سات (۷) یا گیارہ (۱۱) مرتبہ تمام عمل اکیس (۲۱) یوم پڑھنا۔ عورتیں سات مرتبہ پڑھیں اور مرد گیارہ مرتبہ۔ عورتوں کے لئے اکیس (۲۱) دن کی پڑھائی ہوگی۔ پرہیز: کوئی نہیں۔

۲.....اکیس (۲۱) مرتبہ عمل اکتالیس (۴۱) یوم پڑھنا۔ پرہیز: کوئی نہیں۔

۳.....اکتالیس (۴۱) مرتبہ عمل اکتالیس (۴۱) یوم پڑھنا۔ پرہیز: بڑا گوشت۔

۴.....ایک سو (۱۰۰) مرتبہ عمل اکتالیس (۴۱) یوم پڑھنا۔ پرہیز: بڑا و چھوٹا گوشت۔

۵.....گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ہر آیت کو گیارہ یوم پڑھنا۔ اس میں عامل کی مرضی ہے کہ وہ ایک زکوٰۃ جو گیارہ یوم کی ہوگی، اس میں کتنی آیات پڑھ سکتا ہے۔ اس کی کوئی پابندی نہیں۔ پرہیز: ترکِ گوشت۔

۶.....اکیس سو (۲۱۰۰) مرتبہ ہر آیت کو اکیس یوم پڑھنا۔ اس میں عامل کی مرضی ہے کہ وہ ایک زکوٰۃ جو اکیس یوم کی ہوگی، اس میں کتنی آیات پڑھ سکتا ہے۔ اس کی کوئی پابندی نہیں۔ پرہیز: ترکِ حیوانات۔

۷.....اکتیس سو (۳۱۰۰) مرتبہ ہر آیت کو اکتالیس یوم پڑھنا۔ اس میں عامل کی مرضی ہے کہ وہ ایک زکوٰۃ جو اکتالیس یوم کی ہوگی، اس میں کتنی آیات پڑھ سکتا ہے۔ اس کی کوئی پابندی نہیں۔ پرہیز: پرہیز جلالی و جمالی۔ بندے کا مشورہ ہے کہ آیت نمبر: (۱) اور (۲) کا لازمی عمل کیا جائے۔ پھر آیت نمبر: ۶، ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۱ اور ۱۶ کا عمل ضرور کیا جائے۔ باقی آیات کا بے شک نہ کریں۔ ان شاء اللہ مؤکلات مسخر ہونگے اور ہر وقت آپ کی حفاظت غیبی طور پر کرینگے۔

حصارِ قرآنی کبیر کو استعمال کرنے کے طریقے

۱)......جگہ پر سے اثرات دور کرنا اور حفاظت

پانی پر سات دفعہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس طرح تین دفعہ کریں۔ پھر وہ پانی اثرات ہونے کی صورت میں صبح و مغرب کی نماز کے بعد تمام پاک کونوں و متاثرہ کمروں و جگہ پر سپرے والی بوتل سے سپرے کریں۔ اور اگر صرف حفاظت مطلوب ہو تو صبح و شام پاک کونوں میں چھڑکیں۔ چالیس دن بعد صرف مغرب کے بعد چھڑک لیا کریں۔

۲)...... گھر کیلنا (کیلوں پر دم کر کے)

۴ انچ والی لوہے کی کیلوں پر سات سات دفعہ پڑھ کر یہ عمل دم کریں۔ چاروں کیلوں پر اکھٹا دم کریں۔ اس طرح تین یا پانچ یا سات مرتبہ کریں۔ یہ مسئلہ کی نوعیت کے لحاظ سے ہے۔ پھر وہ کیلیں گھر یا جگہ کی چاردیواری کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ اور ان پر صبح وشام عمل نمبر ا کا پانی چھڑکیں۔ پانی چھڑکنے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی غیبی دشمن کسی کونے پر عمل کر کے اس کے حصار اور قوت کو خراب کرتا ہے تو پانی چھڑکنے سے وہ خرابی دور ہو جاتی ہے۔

۳)...... مریض کی حفاظت

تین منزلیں طے کرنے والے مریضوں کو پڑھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ مریض فجر ومغرب کے بعد تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ اور رات کو سونے سے پہلے تین بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے قبلہ کی طرف انگلی کر کے طواف کی طرح پورے گھر کا حصار کر لے۔

۴)...... گھر کیلنا (پڑھ کر)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر کمرے میں یہ عمل تین بار پڑھ کر قبلہ والے کونے پر دم کریں۔ پھر طواف کی طرح دیگر کونوں پر دم کریں۔ جتنے کھڑکی اور دروازے ہوں، ان سب پر دم کریں اور آخر میں منہ اوپر کر کے چھت پر دم کریں۔ اسی طرح تمام گھر کے کمرے، گیراج، سیڑھیاں، چھت اور دیگر جگہیں کیلیں۔ باتھ رومز کو کھول کر کمرے کے اندر رہتے ہوئے، باتھ روم کے دروازے پر دم کریں اور اندر جا کر کھڑکی پر بھی دم کیا جائے۔ یہ عمل پیر، جمعرات یا جمعہ کو کیا جائے۔ اور تین بار لگا تار کیا جائے۔

۵)...... پڑھ کر اپنا حصار کرنا

ایک یا تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ یا ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ گھر کا حصار کرنے کا طریقہ تو عمل نمبر ۳ میں بیان ہو چکا۔

۶)...... جنات کی حاضری کے وقت کرنے لگانا

اس کا طریقہ یہ ہے کہ لوہے کی چھری پر تین بار پڑھ کر دائرہ لگائے۔ ایک یا تین بار پڑھ کر حصار کی نیت سے مریض پر دم کریں۔ تین بار حصار کی نیت سے پانی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ جب جن پانی پیئے گا تو مریض کے جسم

میں بندھ جائے گا۔

۷)...... بڑا اہم چلہ کرتے وقت حصار

لوہے کی چھری پر تین بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اپنے سامنے سے شروع کر کے طواف کی طرح دائرہ مکمل کرے۔ اس طرح تین بار کرے۔ بڑے چلہ سے مراد پرہیز جلالی وجمالی والا عمل ہے یا پھر کسی بھی غیبی مخلوق کی تسخیر کا عمل ہے۔ یا پھر قبرستان یا ویرانوں کے بڑے اعمال میں بھی یہی حصار بہت کام دیتا ہے۔

۸)...... ڈراونی جگہ پر حصار

کسی بھی ایسی جگہ اگر ڈر لگے اور غیبی مخلوق کی موجودگی کا احساس ہو یا چوری وغیرہ کا ڈر ہو تو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے اہل وعیال اور ساز وسامان پر پڑھ کر دم کر کے تین بار دستک دے یعنی تالی بجائے۔

۹)...... مریض اور اس کے گھر والوں اور اس کی دکان یا کاروباری جگہ کو حصار میں لینا

دوسرے لوگوں کا حصار لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہو کر مریض کا تصور کر کے عمل تین بار پڑھ کر تصور میں مریض پر دم کریں۔ جگہ کا حصار کرنے کے لئے تین بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے مریض کے گھر یا جگہ کا حصار کریں۔ تیسری منزل کے بعد یہ عمل عامل کر سکتا ہے۔ البتہ دوسرے شہروں یا دوسرے ملکوں کے لئے کم از کم پانچویں منزل طے ہو۔

۱۰)...... سامان کی حفاظت

اگر کسی جگہ کوئی سامان بھیجا جا رہا ہے جیسے ریل سے، بس سے، ہوائی جہاز سے اور وہ قیمتی ہے تو تین بار پڑھ کر اس سامان پر دم کر دیا جائے۔ ان شاء اللہ بحفاظت منزل پر پہنچ جائے گا۔

حصارِ قرآنی کبیر کے تعویز کو استعمال کرنے کے طریقے

۱)...... پہننے کا تعویز

تعویز کے نیچے اس طرح مقصد لکھیں: "صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا ذوالجلال والاکرام محض اپنے فضل وکرم سے (مقصد لکھیں مثلاً خالد بن مقبول کی ہمہ قسم جنات، جادو، شیاطین، حاسدین، نظر بد، دشمن، آفات ارضی وسماوی

الغرض ہر قسم کی آفت ومصیبت سے ہمیشہ کے لئے حفاظت فرما) وصلی اللہ علیہ وسلم"۔ جس شخص نے تعویز پہنا ہو، اگر وہ وظیفہ اجازت لے کر پڑھے تو ان شاء اللہ دگنا فائدہ ہوگا۔

۲)...... کمرے کی حفاظت

کمرے کی حفاظت کے لئے دروازے کے اوپر اور کھڑکی کے اوپر تعویز کو لگائیں۔ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دروازہ کھلنے کے بعد جو سامنے کی دیوار ہو، اس پر یہ تعویز لگائیں۔ دوسرا طریقہ گھر کے مین دروازے کے لئے لازمی کیا جائے۔

۳)...... نقدی وقیمتی سامان کی حفاظت

لکھ کر جہاں سامان رکھا ہو، وہاں رکھ دیں۔دکاندار حضرات خاص کر اپنے پیسے رکھنے والی جگہ پر یہ تعویز رکھیں۔

۴)...... گاڑی کی حفاظت

گاڑی کی چوری وایکسیڈنٹ سے حفاظت کے لئے اس تعویز کو گاڑی کے ڈیش بورڈ میں رکھیں۔گاڑی میں گانے لگانے سے تعویز کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۵)...... ڈراونے خواب سے نجات

تعویز لکھ کر بغیر بند کئے مریض کے تکیہ کے نیچے رکھیں۔

٦)...... نئے بننے والے گھر کی حفاظت

گھر کی بنیادوں میں مٹی کی چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں تعویز رکھیں۔چاروں کونوں میں رکھیں۔

حصارِ قرآنی کبیر کے چند طریقے استعمال لکھ دئے ہیں۔اس کے علاوہ جیسے جیسے عامل کو ضرورت ہوگی، اس عمل کے غیبی مؤکلات عامل کو غیبی طریقے سے طریقہ استعمال بتاتے رہیں گے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ چونکہ یہ عمل نورانی ہے۔اور اس کے پیچھے مؤکلات (فرشتے) ہیں، لہٰذہ گناہوں میں مبتلا حضرات اس عمل میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔شروع کی منزلیں تو ہر کوئی کر سکتا ہے۔لیکن تیسری منزل اور اس سے اگلی منزلیں کے لئے تقویٰ شرط ہے۔

حصارِ قرآنی کبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱......وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

۲......فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

۳......وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ۔

۴......وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔

۵......وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔

۶......اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ۔

۷......بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

۸......وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً۔

۹......اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

۱۰......لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔

۱۱......اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

۱۲......وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ۔

۱۳......وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

۱۴......اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ۔

۱۵......وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ۔

۱۶......وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ۔

خوشخبری ...... اب ہر کوئی عامل بن سکتا ہے

آج کے دور میں وقت کی کمی بہت بڑا مسئلہ ہے۔ مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ہر کوئی یہی کہتا ہے کہ وقت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ فارغ لوگ بھی یہی کہتے نظر آتے ہیں۔ جب کہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وقت میں سے برکت اٹھا لی ہے۔ اور قیامت کی نشانی میں سے ایک نشانی وقت کا تیز گزرنا بھی ہے۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کی آسانی کے لیے چند اعمال ایسے دئے جائیں، جن سے وہ بغیر چلہ کشی فائدہ اٹھا سکیں۔

کچھ لوگوں کا اس پر یقیناً اعتراض بھی ہوگا کہ بغیر عمل کیے، محض ھدیہ لے کر، کیسے کوئی عامل بن سکتا ہے؟ دراصل ایسے لوگ عملیات کی حقیقت سے واقف نہیں۔ یہ بات درست ہے کہ جو عمل چلہ کشی کر کے حاصل کیا جاتا ہے، وہ طاقت میں ھدیہ ادا کر کے جو اعمال لئے جائیں، ان سے زیادہ بڑا ہوتا ہے۔ اب اصل بات کی طرف آتا ہوں۔ ایک مثال سے سمجھئے۔ جب بھی کوئی شخص چلہ کرتا ہے تو اس کو کامیابی کی صورت میں ایک باطنی ہتھیار ملتا ہے۔ سمجھ لیں جیسے ایک پستول۔ بغیر چلہ کے صرف ھدیہ ادا کر کے کوئی یہ پستول چاہے تو لے سکتا ہے۔ ملنا تو پستول ہی ہے۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ بغیر چلہ کے ھدیہ ادا کر کے پستول اس شخص کو دے دیا جاتا ہے۔ لیکن چلہ کشی میں ممکن ہے کہ کامیاب ہوں یا نہ ہوں۔ ناکامی پر کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ البتہ چلہ کشی سے روحانی قوت ضرور بڑھتی رہتی ہے۔

اس بات سے بندہ مکمل اتفاق کرتا ہے کہ اصل عامل وہی ہوتے ہیں، جو چلہ کشی کا راستہ اپناتے ہیں۔ کیونکہ جب بڑے اعمال کی باری آتی ہے، یعنی بھاری ہتھیاروں کی باری آتی ہے، تو چلہ کشی والے آگے نکل جاتے ہیں۔ کیونکہ چلہ کشی کرنے سے ان میں اس ہتھیار کو اٹھانے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جب کہ ھدیہ ادا کرنے والے لوگ بڑے ہتھیار اپنی روحانی قوت کی کمی کی وجہ سے نہیں اٹھا سکتے، اس لئے وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

اب وقت کی کمی کو سامنے رکھتے ہوئے، آسان طریقہ یہ ہے کہ جو اعمال ھدیہ ادا کر کے لئے جا سکتے ہیں، ان کو لیا جائے۔ اور جن میں چلہ کشی شرط ہے، ان کے لئے چلہ کشی کی جائے۔ تا کہ جلد عامل بن سکیں۔ ہمارے طریقے میں ھدیہ دینے کے باوجود ایک مختصر عمل ضرور کرایا جاتا ہے تا کہ لینے والے میں اس ہتھیار کو اٹھانے کی صلاحیت کسی نہ کسی درجے میں پیدا ہو جائے۔

دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے کئی ایسے اعمال تیار کیے ہیں، جن کا ھدیہ ادا کر کے...... مرد یا عورت...... دونوں لے سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے ادارے سے رابطہ فرمائیں۔

روحانی درسگاہ

دار العمل چشتیہ (تعلیم، تحقیق، علاج)

داخلہ فیس: **1000** روپے

دار العمل چشتیہ کے شعبہ روحانی درسگاہ میں معروف طبیب روحانی و جسمانی ڈاکٹر خالد مقبول صاحب کی زیر نگرانی روحانی علوم کی تربیت حاصل کر کے مخلوق خدا کی خدمت کریں۔

روحانی علوم کی عملی تربیت حاصل کریں

1. عامل جنات کورس (ابتدائی کورس)

جنات کے عام مریضوں کے علاج کے بہت سے طریقے اس کورس میں سکھائے جاتے ہیں۔
نوٹ: حاضری والے مریضوں کا علاج اس کورس میں نہیں سکھایا جاتا۔

مدت کورس (۳ ماہ)

2. علاج السحر کورس (ابتدائی کورس)

اس کورس میں جادو کے عام مریضوں کا مکمل علاج کرنا سکھایا جاتا ہے [illegible] بہت سے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

مدت کورس (۳ ماہ)

3. علاج السحر (ماہر کورس)

اس کورس میں سخت جادو، بندش اور سحر کی پیدا کردہ ہر قسم کا علاج اور حفاظت کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ یہ کورس تجربہ کار لوگوں کے لئے مخصوص ہے۔

مدت کورس (۳ ماہ)

4. واپسی سحر کورس

جب جادو کرنے یا کروانے والا مسلسل جادو کے ذریعے مریض کو تکلیف دے رہا ہو تو جادو کو واپس کرنے کا عمل بھی سکھایا جاتا ہے۔
نوٹ: سحر کی واپسی [illegible] ہے۔

مدت کورس (۳ ماہ)

5. علم التشخیص (ابتدائی کورس)

اس کورس میں مریض کی روحانی تشخیص کے بہت سے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ [illegible]

مدت کورس (۳ ماہ)

6. علم الدفاع (ابتدائی کورس)

اس کورس میں عامل کا بنیادی دفاع مضبوط کیا جاتا ہے جس کی ضرورت جادو اور جنات کے علاج میں پڑتی ہے۔ حصار کے عملیات بھی سکھائے جاتے ہیں۔

مدت کورس (۳ ماہ)

7- علم الحب (ابتدائی کورس)

اس کورس میں حب کے مخصوص اوقات میں محبت کے عملیات سکھائے جاتے ہیں۔ اس کورس میں مطلوب کو قریب کیا جاتا ہے یہاں تک کہ مطلوب تک رسائی ممکن ہو۔

مدت کورس (۲ سے ۳ ماہ)

8- علم البغض وجدائی (ابتدائی کورس)

اس کورس میں دو شخصوں کے درمیان جدائی اور نفرت [illegible] کے عملیات سکھائے جاتے ہیں۔

مدت کورس (۲ سے ۳ ماہ)

9- طبیب روحانی (ماہر کورس)

اس کورس میں جسمانی بیماریوں [illegible] روحانی علاج سکھایا جاتا ہے۔

مدت کورس (۶ ماہ)

10- علم الحاضرات (ابتدائی کورس)

اس کورس میں حاضرات کا بنیادی علم [illegible] حاضرات کرنے کے طریقے سکھائے گئے ہیں۔

مدت کورس (۶ سے ۹ ماہ)

11- علم النکاح

اس کورس میں حصول رشتہ کے عملیات سکھائے جاتے ہیں [illegible] کے عملیات سکھائے جاتے ہیں۔

مدت کورس (۱۲ ماہ)

دیگر روحانی علوم مثلاً عامل جنات (ماہر)، علم التشخیص (ماہر)، علم الحب (ماہر)، علم البغض و جدائی (ماہر)، طبیب روحانی، علم الدفاع (ماہر)، علم الحاضرات (ماہر)، علم النقوش (ابتدائی و ماہر)، اسم اعظم کورس، علم الاعداد (ابتدائی و ماہر)، عملیات کا بنیادی کورس، تسخیرات روحانیاں، بندش کورس بھی کروائے جا رہے ہیں۔

(تفصیلی معلومات کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں) پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ 54570

رابطہ نمبر: 35410586 (042)

موبائل نمبر: 0343-7772772

darulamal.org/ruhanidarsgah

ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی درسگاہ
دار العمل چشتیہ